4310CH13

سبق – 13

درختوں سے محبّت

درختوں پر ہے چِڑیوں کا بَسیرا
درختوں سے ملے سایہ گھنیرا

خوشی سے چہچہاتے ہیں پرِندے
خُدا کی حَمد گاتے ہیں پرِندے

مُسافِر دھوپ سے گھبرا کے آئیں
تو ٹھَنڈی چھاؤں میں آرام پائیں

سَڑک، میدان، رَستوں پر گھروں پر
درختوں کا اثر ہے موسموں پر

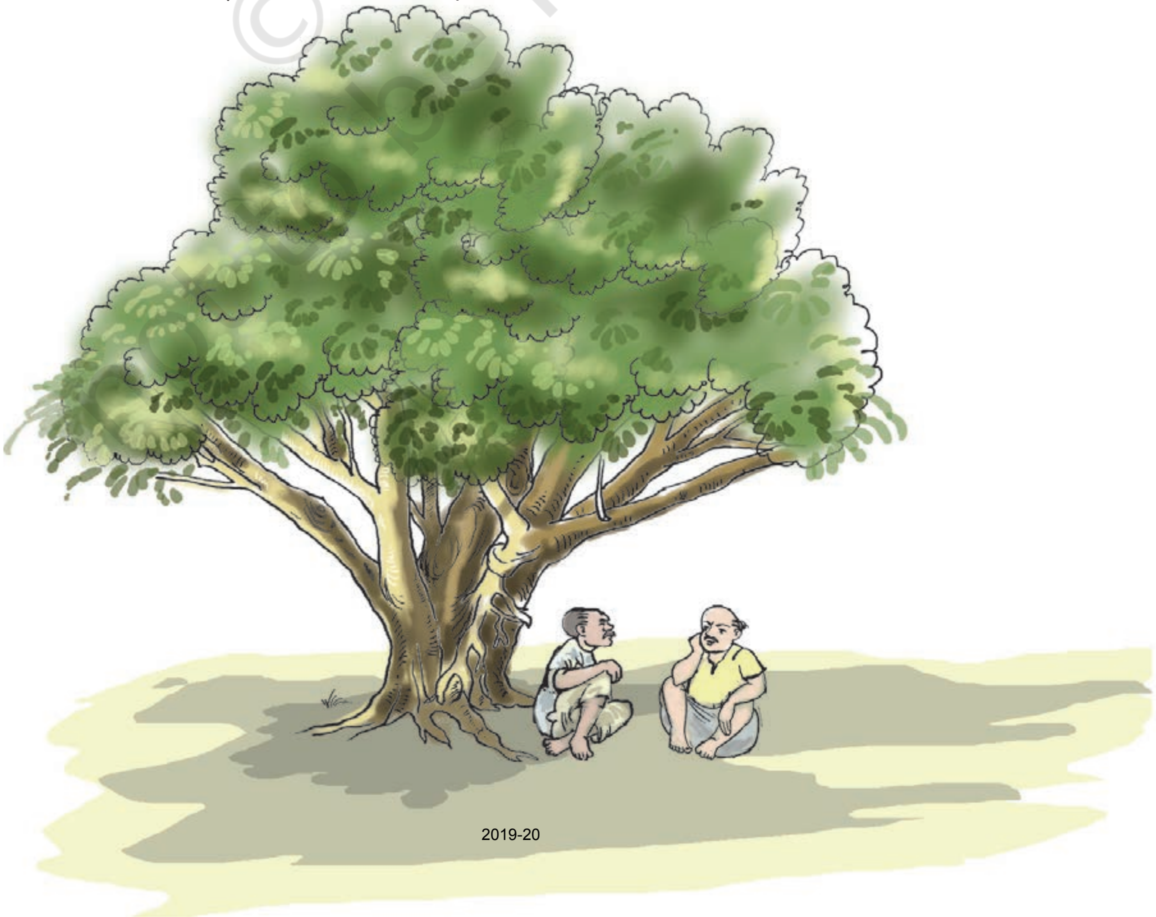

© NCERT not to be republished

بڑے بوڑھے ہمارے کہہ گئے ہیں
درختوں سے ہزاروں فائدے ہیں
بڑوں کی یہ نصیحت یاد رکھیں
درختوں کو سَدا آباد رکھیں

درختوں کی حِفاظت ہم کریں گے
درختوں سے محبّت ہم کریں گے

(مِدحت الاختر)

not to be republished © NCERT

1. لفظ اور معنی

درخت	:	پیڑ
بَسیرا	:	رہنے کی جگہ، ٹھکانا، وہ جگہ جہاں چڑیاں رات بسر کریں، گھونسلا
حَمد	:	وہ نظم جو خُدا کی تعریف میں ہو
مُسافِر	:	سفر کرنے والا
نصیحت	:	وہ بات جو اچھّا کام کرنے یا بُرائی سے بچنے کے لیے کسی سے کہی جائے، عموماً ایسی بات بڑے لوگ اپنے چھوٹوں سے کہتے ہیں۔
حِفاظت	:	خطرے یا نقصان سے بچاؤ، دیکھ بھال

2. غور کیجیے

- درخت بہت کارآمد اور مفید ہوتے ہیں۔ ان سے پھَل تو ملتے ہی ہیں، ساتھ ہی ہوا بھی صاف ہوتی ہے۔ اِن کے سائے میں سکون ملتا ہے۔ ہمیں اپنے آس پاس موجود پیڑوں کی حِفاظت کرنی چاہیے اور نئے پیڑ لگانے چاہئیں۔

3. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) چِڑیاں کہاں بَسیرا کرتی ہیں؟

(ب) مُسافِر دھوپ سے بچنے کے لیے کہاں آرام کرتے ہیں؟

(ج) درختوں سے کیا فائدے ہیں؟

(د) درختوں کی حِفاظت کیوں ضروری ہے؟

(ہ) درختوں کے بارے میں بڑے بوڑھے کیا کہہ گئے ہیں؟

© NCERT not to be republished

4. اِن مصرعوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے

(الف) درختوں پر ہے .... کا بَسیرا (پرِندوں/چڑیوں)

(ب) خُدا کی .... گاتے ہیں پرِندے (حَمد/نعت)

(ج) مُسافِر .... سے گھبراکے آئیں (بارش/دھوپ)

(د) درختوں کو .... آباد رکھیں (سَدا/صدا)

(ہ) درختوں کی .... ہم کریں گے (حِفاظت/بربادی)

5. اِن لفظوں سے جملے بنائیے

درخت مُسافِر سَدا حِفاظت بَسیرا آرام

6. اِن لفظوں کے نیچے اِن کے متضاد لکھیے

خوشی	دھوپ	ٹھنڈا	آرام	بوڑھا	فائدہ	محبّت	بڑا

7. نظم سے ایسے تین مصرعے لکھیے جن میں لفظ ''درختوں'' آیا ہو

- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

8. اِن لفظوں کے واحد لکھیے

جمع	درختوں	موسموں	ہزاروں	بوڑھوں	رَستوں	گھروں	چڑیوں	بڑوں
واحد								

9. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- ''درختوں کے فائدے'' پر پانچ جملے لکھیے۔
- بعض لفظوں کا تلفظ ایک جیسا ہوتا ہے لیکن معنی اور اِملا کے اعتبار سے وہ مختلف ہوتے ہیں جیسے ''سَدا'' اور ''صدا''۔ پہلے لفظ کا مطلب 'ہمیشہ' لیکن دوسرے کا مطلب 'آواز' ہے۔ اسی طرح نیچے لکھے ہوئے دائروں میں سے ایک جیسے تلفظ والے لفظوں کو اُستاد کی مدد سے خالی خانوں میں لکھیے۔

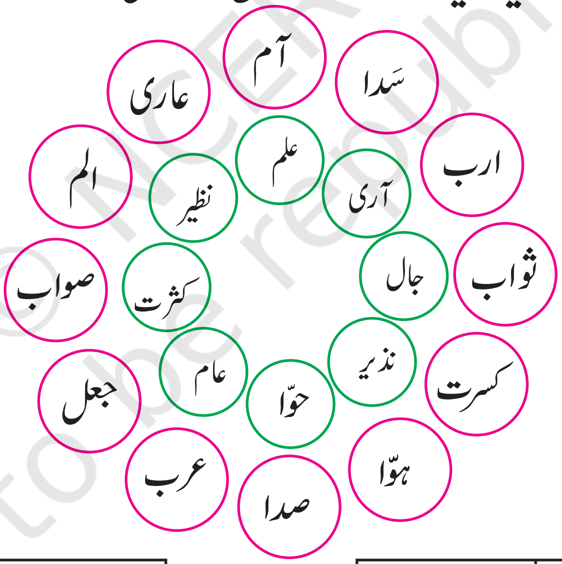

© NCERT not to be republished

10. نظم میں جو لفظ استعمال نہیں ہوئے ہیں، ان کے گرد دائرہ بنائیے

محبّت	ہمارا	تمھارا	بَسیرا	درختوں	نفرت	غم
گرم	دھوپ	گھیرا	تکلیف	حَمد	موسموں	جوان
نقصان	مکان	بزرگ	اُستاد	خُدا	سَڑک	اثرات
چھاؤں	جلیل	صَدا	عام	آم	سَدا	

11. اِن تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیے

....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished